سوال

(152) کیا یہ حدیث صحیح ہے ''چادر، شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے کا وضوء ٹوٹ جاتا ہے'' ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل احادیث کے بارے میں مکمل تحقیق درکار ہے۔ جزاک اللہ خیراً

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلًا إِزَارَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ، فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لَكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ، ثُمَّ سَكَتَّ عَنْهُ، قَالَ: إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ مُسْبِلٌ إِزَارَهُ، وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ 'سنن ابوداوٗد، کتاب الصلوٰۃ، باب الاِسبال فی الصلوٰۃ، رقم: ٦٣٨، وکتاب اللباس: باب ماجاء فی إسبال الإزار بالفاظ مختلفة، رقم: ٤٠٨٦

امام نووی رحمہ اللہ اپنی کتاب ریاض الصالحین باب ١١٥، صفة طول القميص والكمّ والإزار وطرف العمامة وتحريم إسبال شيء من ذلك على سبيل الخيلاء وكراهته من غير خيلاءَ، رقم: ٧٩٠، میں مذکورہ حدیث کو بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں: رواہ ابوداود باسناد صحیح علی شرط مسلم مشکوٰۃ المصابیح کی شرح میں علامہ محمد عبدالسلام مبارکپوری رحمہ اللہ مذکورہ حدیث، کتاب الصلوٰۃ: باب الستر کی شرح میں لکھتے ہیں:

(رواہ ابوداود) فی الصلوٰۃ واللباس، وفی سندہ ابوجعفر وہو رجل من اہل المدینة لایعرف اسمه قال الحافظ: ابوجعفر المؤذن الانصاری المدنی ومن زعم انه محمد بن علی بن الحسین (الباقر) فقد وہم، انتہیٰ

منہاج المسلمین میں مسعود احمد (بی ایس سی) وہ اُمور جن کے وقوع کے بعد دوبارہ وضو کرنا چاہیئے۔ میں مذکورہ حدیث کو بیان کرتے ہیں اور لکھتے ہیں: (ابوداوٗد، سندہ صحیح مرعاۃ: ج ٢ ص ٢٠٩)

شیخ حافظ عبدالمنان نورپوری اپنی کتاب احکام ومسائل جلد ١ میں کتاب الطہارۃ میں وضو توڑنے والی چیزیں کے بیان میں ابوداوٗد کی مذکورہ حدیث کو مرعاۃ المفاتیح کے حوالے سے بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

'ذکرہ الہیثمی فی مجمع الزوائد (ج: ٥، ص: ١٤٥) وقال: رواہ احمد ورجالہ رجال الصحیح۔'

چنانچہ مذکورہ تحقیق پراعتماد کرتے ہوئے میں نے اس حدیث کو صحیح سمجھا اوراپنے مضمون ''ExposingAmkles

''Voice of Islam جولائی ١٩٩٩ء میں ذکرکیا۔ اس حدیث کو اپنی کتاب آئینہ صلوٰۃ النبی ﷺ کے صفحہ ٣١، پر نقل کیا، لیکن میری کتاب کے ایک قاری نے مذکورہ حدیث کے بارے میں کہاکہ یہ حدیث ضعیف ہے۔ چنانچہ میں نے مزید تحقیق کی تو درج ذیل باتیں سامنے آئیں: علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں: (ضعیف سنن ابی داوٗد کتاب الصلوٰۃ باب الاِسبال فی الصلوٰۃ: ١٢٤۔٦٣٨)

کیونکہ اس میں ابوجعفر راوی مجہول ہیں، جیساکہ علامہ البانی رحمہ اللہ مشکوٰۃ کی کتاب الصلوٰۃ، باب الستر، فصل دوم، رقم: ٧٦١، کے بیان میں لکھتے ہیں:

‘فی کتاب الصلوٰۃ رقم :٦٣٨ وفی اللباس رقم : ٤٠٨٦ وإسناده ضعيف ، فيه ابوجعفر وعنه يحيىٰ بن ابی كثير وهو الانصاری المدنی المؤذن وهو مجهول كما قال ابن القطان وفی التقريب : انه لين الحديث قلت : فمن صحّح إسناد الحديث فقد وهم ۔‘

شیخ البانی رحمہ اللہ کی تحقیق پر اعتماد کرتے ہوئے محترم حافظ صلاح الدین یوسف ریاض الصالحین کی تحقیق و تخریج میں لکھتے ہیں : اس روایت سے بعض علما استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ٹخنوں سے نیچے شلوار، پاجامہ لٹکانے والے کا وضو ٹوٹ جاتا ہے ، لیکن شیخ البانی رحمہ اللہ نے وضاحت کی ہے کہ اس روایت کی سند کو صحیح قرار دینے والوں کو وہم ہوا ہے کیونکہ اس میں ایک راوی ابوجعفر مدنی مجہول ہے ، اس لئے یہ روایت صحیح نہیں ہے ۔ چنانچہ شیخ نے اسے ضعیف سنن ابو داؤد میں درج کیا ہے ۔ ملاحظہ ہو : ابواب مذکورہ و تخریج مشکوٰۃ ج : ١/ ص١٢٣٨، الخ (سائل : محمد شفیق کمبوہ ، والٹن لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ حدیث ابوجعفر الانصاری مدنی مؤذن کے مجہول ہونے پر واقعی ضعیف ہے ۔ علامہ البانی نے بحوالہ تقریب ، مشکوٰۃ کے حاشیہ پر نقل کیا ہے : إنه لين الحديث لیکن یہ الفاظ تقریب میں نہیں ہیں ، اس کے نقل کرنے میں موصوف کو وہم ہوا ہے ۔ اس سے قبل الاعتصام میں اپنے شائع شدہ فتویٰ میں بھی اس امر کی تصریح کر چکا ہوں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :160

محدث فتویٰ